(مولانا عبدالواحد مخدوم)

قرآن کریم کی بعض سورتوں کے فضائل

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے فضائل

(۱) حضرت نفیر بن نفیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو دو ایسی آیتوں سے ختم فرمایا کہ وہ اللہ کے عرش کے نیچے والے خزانے سے دی گئی ہیں۔ ان کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ۔ وہ دو آیتیں۔ رحمت ہیں اور قرب کا سبب ہیں۔ اور دعا ہیں۔ مشکوٰۃ۔

(۲) ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ بقرہ کا آخر رات کو پڑھے گا۔ اس کے لئے رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ایضاً)

(۳) ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا تو وہ کبھی قرآن نہ بھولے گا۔ اور وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار اوّل سے المفلحون تک۔ ایک آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور اس سورت کی آخری تین آیتیں۔

(ہدایات الرحیم فی آیات الکتاب الحکیم۔ مصنفہ حضرت مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴) ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورت بقرہ کی آخری دو آیتیں جو ان کو رات میں پڑھے گا وہ اس کو کفایت کرتی ہیں۔ (بخاری و مسلم)

سورۃ کہف کے فضائل

(۱) ہر جمعہ کو رات میں یا دن میں سورۃ کہف کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس لئے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کو پڑھ لیتا ہے اس کے لئے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ تک (پورا ہفتہ) ایک نور، روشنی بخشتا رہتا ہے (حصن حصین)

(۲) ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص سورۃ کہف کو پڑھتا رہے گا اس کے لئے یہ سورۃ قیامت کے دن اس جگہ سے مکہ تک ایک (ضیا پاش) نور ہوگی۔ (ایضاً)

سورۃ یٰسین کے فضائل

(۱) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی خاطر سورۃ یٰسین پڑھے اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس کو مُردوں کے پاس پڑھو۔ (مشکوٰۃ)

(۲) ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ (ایضاً)

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ جو اس کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس قرآن کے برابر ثواب

لکھتا ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

(۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس نے سورۃ یٰسین کو ہر رات میں پڑھا اور اسی حالت میں مر گیا تو شہید مرا۔ فضائل قرآن۔

(۵) ایک روایت میں وارد ہے کہ سورۃ یٰسین کی تلاوت عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے۔
(گنجینہ اسرار۔ از علامہ کشمیری صاحب و مثلہ مشکوٰۃ)

(۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ سورۃ میری امت کے ہر آدمی کو یاد ہو۔ (حدیث التفاسیر)

(۷) امام احمد نے معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ اس سورۃ کو اپنے مُردوں پر پڑھو۔ یعنی جو قریب المرگ ہو۔ (کیونکہ یہ سورۃ جس مشکل کے لئے پڑھی جائے اللہ تعالیٰ اس کو آسان فرما دیتا ہے۔ جان کنی کے وقت پڑھنے سے روح کا نکلنا سہل ہو جاتا ہے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ سورۃ قریب المرگ کے پاس پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے سورت طٰہٰ اور سورۃ یٰسین کو آسمان و زمین کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال قبل پڑھا۔ فرشتوں نے سن کر کہا کہ اس امت کو مبارک ہو جس پر یہ نازل ہوں گی۔ اور ان کے دلوں کو بشارت ہو جو ان کو اٹھائیں گے۔ اور ان زبانوں کے لئے مبارک ہو جو ان کو پڑھیں گے۔ (ابن کثیر)

(۸) ایک حدیث میں ہے کہ اس سورۃ کا نام تورات میں معمہ آیا ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے کے لئے دنیا و آخرت کی خیر و برکات عام کرنے والی۔ اور اس کے پڑھنے والے کا نام شریف آیا ہے۔ اور فرمایا کہ قیامت کے روز اس کی شفاعت قبیلہ کے لوگوں سے زیادہ کے لئے قبول ہو گی۔ (بیہقی)

(۹) بعض روایات میں اس کا نام مدافعہ بھی آیا ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے سے بلاؤں کو دفع کرنے والی۔ اور بعض میں قاضیہ بھی آیا ہے۔ یعنی حاجات کو پورا کرنے والی۔ (روح المعانی)

(۱۰) حدیث جندب میں ہے کہ جو رات یہ سورت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔ ابن حبان۔

سورۃ فتح کے فضائل

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا کی تمام چیزوں سے) (بخاری)

(۲) بعض عارفین نے لکھا ہے کہ جو اس سورۃ کو رمضان شریف کی پہلی تاریخ (یعنی چاند رات) کو پڑھے گا تو سال بھر تک اس کی روزی کشادہ رہے گی۔ اگر فقیر ہے تو مالدار ہو جائے گا۔ قرضدار ہے تو قرضہ ادا ہو جائے گا۔ (معلم الدین)

سورۃ واقعہ کے فضائل

(۱) حضرت ابن مسعودؓ کی مرض وفات میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ عیادت کے لئے تشریف لائے اور بعد میں حضرت عثمان غنی نے کچھ عطیہ دینا چاہا کہ یہ لے لیجئے آپ کے بعد آپ کی لڑکیوں کے کام آئے گا۔ فرمایا

بقیہ ص ۴۰ پر